		4.0
	پیپر : کو ۱۹۹۷	
ú,	سوال نمبر: 1 جزء الف	
	اسم، فعل اور فرف کی و صر تسمیه شرح جاهلی کی روشنی میں	
	انحر ليركم بين	
	سمو (بکسر سیر.) وسکون المیم) سمها خود سے جس کے معنی افعات کے ہیں چونکہ اسم کو فعل اور فرق لیر بلندی و لرثری واصل ہے کہ ایک اسم کیا ہے ہیں ، اسم کیا ہے ہیں ،	اسع:
	کے ہیں چونکہ اسم کو فعل اور جونی لیر بلندی و لرتری حاصل سے	
	الله اسم سی کام کرد. بوا سے اس لیے اسم کو اسم کیتے ہیں.	
	فعل کو فعل اس لیے کیتے ہیں کہ فعل کا لغوی معنی در ن پیدیوی	فعل:
	فعل کا معرری معنی ہونا یاکرنا ہے چونکہ ہے در ن فعل اصطلاحی	
	عَاجِرِهِ سِي لِبِزاجِرَ وَكَانَامُ فِهَاذاً مِلْ وَمِد بِدِيالِيّا اسْ كُلْسِيّة اللَّا	
	السمالج المراكب س	
	من کو جی اس لیے کیتے ہیں کہ جن کامعی لغت میں طرف پر	<u>ون:</u>
	اور عربی محاور لا لی بی قلان فی کرف الوادی ، قلال شخص حنقل	
	كاللمان عبي بين بي الله المعنى كنادلا سي المعنى كنادلا المعالية المعلامين المعالمة ا	
	ى طرف كرام مير بيوتايد.	
	رب) کلم کو کلام ہرمق م کبوں کیاجاتا ہے ، طلانکہ کلام میں	
	آنداری ناری سے	
	اس کا جواں ہے سے کہ مغیوم کلے مغیوم کلام کا جزرید ثو جزی	
	اس کا حواب یہ سے کہ مغیوع کلے مغبوع کلام کا جزدید تو جزید طبعاً کل پر مقرم کیاتا کے اور کر سے ابتراز کرمیں بھی جزد کو کل پر مقرم کیاتا کے ا	
	و فنع طبع کے مطابق ہوجائے	
	سوراء نمر 2: حزد الف	
	سوال غر2: جزد الف اُلكلة لفظ مين الف لاعاور ثاء كونسى بسے ؟ نيز ال كے درسان	The second secon
	The state of the s	

	عرم مناهار شرح جامی کی روشنی میں بیان کریں	
	الكلمة مين الف لاح جنس اور يثادو عدت كي سي	7 - 1-7-30
	مرم منافات شرح جامی کی روشنی میں	
	مطلق و حدت اورجنس میں منافات نس کیونکہ و عدت کی چار	
	تسمیں ہیں: (۱) وورر ص جنسی (۱ے) و درت نوعی	
	ادی و درن منفی منفی ۱ و درت شخمی · منا نان جنس ا در	
	و در ری شخصی میں سے نے کہ روسی می و در ثوں اور جنس میں اور	
	تاء یہاں وور سی شخصی کے واسطے سے نہیں کہ منا فات لازم آئے۔	
- e k	اوروورت کی دیگر ائسام تلاخ اور جنس میں منافات رہونے	
	کی دلیل ہم ہے کہ محاورہ کرب ہے۔ بزرالجنس و اعدو زائک	
	الواعر جنس لين محاور به مين وعرب كي جنس ير اور جنس كي	
	و عرف ہر علی کیا گیاہے جو اس بات کی دیسل سے کہ ان میں	
	منانات پس	
	(ب) معنف نے کلمہ کی تعریف میں لفظ کیالفظہ کیوں نہیں کہا؟	
	حالانکہ مسر ااور فبرمیں مطابقت لازم سے ۔	
	صاصب کافیہ نے ووری کا فقر نیس کیا اس لیے لفظ کو بغیری ارکے	
	اللها للے اور مباوی مفعل نے ویوری کا قعر کیا سے و در دی کا قعر ن	
	کے نے سمرادیہ ہے کہ ابن واجب کے نے دیک کلمہ و لائٹے دو	
	المن معنى لير دلالين كر ب ليز الحيد الله والت عليدي من الن فاص	<u> </u>
	کے گزدیک کلمہ سے اور و درت کا قصر کے نے سم اد کے سے کہ مداور	
	معمل کے لزدیک کلم و لا ایک لفظ سے جو ایک معن یے دالدی کے	
	البذاعبدالله دالت علمیت میں میاوی مفعل کے نیز ریا کا نیب	
	کیونکہ ولا ایک لفظ نیس بلکہ می کب اضافی ہے۔	
M. James		

	سوال نمر 3 : (و فع) الوفع تخفيسي شيء لبشيء بحيث متي اطلق	
	اوامس الشي دالاول فصرمنه الشي الثاني قبل يضرح عنه	
	وفع الحرف عين لا يفعر منه معنالامتي اطلق سل اد ااطلق	
	10000	
	الف مذكور لاعبارت كى تشليل اور ترجمه كرين.	
	الشكيل: (وِفَعُ) الوفعُ تُغُمِيعِي سَنَى عِلِسَنَى عِلِينَ مُعَى أَمْلِقَ	
	اَوْرُ مِسَّ السَّى دُالْوَقِ فَعُم مِنْ وُ الشَّيْ وُ النَّانِيَ قِيلَ لِغَرْ حُ عَنْهِ	
	وَفَعُ إِلْمُ فِي مِنْ لِا يُغْمُ مِنْ مُعْنَاكُمْ مَنْ أُطْلِقَ بَلْ إِذَا ٱطْلِقَ	
	वें के हैं के हैं	
	ترجم : (وفع) وفع ایک شی د کو ده سمی شی د	
	كے ساتھ اس طرح فاص كرناكہ ويب شيى و اول كا اطلاق با اصاس	
	كياط نے ثواس سے شيء نالي سمجھي جانے کہا لگا ہے کہ وقع کي	
	اس تعریف سے جف کی وقع خارج ہو جاتی سے کیونکہ جب جف	
	الحاطران كياجازايد ثواس سے شيء زاني لعني اس كامعي سمجھ	
	الس 7 تا بلنرون کامی اس وقت سمجم آتا ب دیک فی میم	
701	کے ساتھ ہو (کسی کرساکھ ملایا گیا ہے).	
	(ب) اس عبارت میں مزکور اعترافی کے جو آبات مکھیں نبز	
	کیہ بتائیں کہ کلمہ اور کلام کی مشتق عنہ کو ن ہے ہ	
		براك:
	کیونکہ اس سے وقع 2ف نفل گئی کہ 2ف کا اطلاق کرنے سے اس کے	
	معی سمجھ نہیں آئے دیب تک اس کے ساتھ کسی اور کی کونے ملایا وائے	
	حواب : جواب کی و فیا درے ہے ہے کہ و فع کی لُع بن میں اطلاق	
	سمراد اطلاق محيع بي اور حوف عا اطلاق دوسر ب كلم كه ملائح لعنير	
	العلم ليس بويالس عف ي وقع مزكور بر تعريف مين درف بيوني	
	کیونلہ دب اطلاق محیم کیا دیا کے ثواس سے شی دنانی سمجھ میں ہ تی ہے۔	
	كلم اور كلام ما مشنق عنه كلع يد لام كسكون كساني	نببنر
	TI CONTROL CON	

سوال نم به وص فوا مهد خول اللام والمجروالتنويين و الافنافة والاسناد البي داخل به نااسم کافام بحرو بدي بنيز و فناوت كويل كه به فاصه كون ساب ؟  آم بي خاصه كون ساب ؟  جه کا اور شويل به اور اها مين سريا و معنا ليم به ابنه ادر عه کا اور شويل به اور اها مين به اور ها الم الم به به اور ها البه به به اور ها البه به به به اور ها البه به به به اور ها البه به ب	
الا فنافقوالا سنادالیم  دا ظ به عنارت کاتم هم کریں اور بنا بین کہ لام تم بنی کہ  دا ظ به عناس کون ساہے ؟  تر هم نا اسم کا فاص کیوں ہیے ؟ بنیز و فنا و ی کریں کہ  تر هم نا اور اسم کے فروس میں سر لام کا دافل بہونا ہیے ۔  دو الم تع بنی کا دو لفیا میں اسم کا ذام کیوں ہے۔  دو آم تع بنی کا دو لفیا کی ساتھ اس لیے فا می کہا کہا ہی کہ  وف تع بنی کا دو لہ اسم کے ساتھ اس لیے فا می کہا کہا ہی کہ کہ  وف تع بنی اس معی مستقل بالحفی میں کی تعیین کیلئے ہے جس الم اس کی تعیین کیلئے ہے جس الم اس کی تعیین کیلئے ہے جس الم اس کی تعیین کیلئے ہے جس الم الم کی تعیین کیلئے ہے جس الم الم کی تعیین کیلئے ہے جس الم الم کی تعیین کیلئے ہے کہ میں کہا کہا ہے ۔  ام افران کہ اس کو اسم کی ادار کون تم ردیا ؟ و جس تم ایم کیا کہا ہے ۔  وو اب اضافت کو اسم کیا میں اور اسم کیا اور کو غیرنی کا اسم کی ساتھ فاص بہونا ہے ۔  وو اب اضافت کو اسم کیا اور کو غیرنی کا کون ساتھ فاص بہونا ہے ۔  اضافت سے مراد کسی شیء کا مون جم کی گفر پر کے ساتھ مفاف الم کیون انے کہ اس کو اسم کو اسم کیا مراد ہیے ؟  اضافت سے مراد کسی شیء کا مون جم کی گفر پر کے ساتھ مفاف الم الم کون انے کہ اس کو اسم کو انتا کا ذاکہ کر کے ۔  اضافت سے مراد کسی شیء کا مون جم کی گفر پر کے ساتھ مفاف الم الم الم الم الم کیا مراد ہیے ؟	
اللف) عبارت کاتم هے کریں اور بنا بین کہ لام تعریف کا داخل ہو نا اسم کا فاص کیوں ہیے ؟ بنیز وضاحت کریں کہ اسم فا فاص کو ن ساہے ؟  ہے فاصہ کو ن ساہے ؟  ہے کا اور شویل ہے اور اسم کے فراوں میں سر لام کا داخل ہو ناہیں ادر اسم نعریف کا داخل ہو رناسم کا خام کیوں ہو تعریف کا داخل ہو رناسم کا خام کیوں مون تعریف اس کیے کہ اور معن اسم کے ساتھ اس لیے فاص کیا گیا ہے کہ اسم کے مستقل ہا دلادے کو قدر نی اسم می مستقل ہم دلادے بیا لفظ مطابقت دلالت کرتا ہے اور عن معنی مستقل ہم دلادے بیس کہ تا اور فعل اس لیے ؛ لا عم تعریف اسم کا فاص خیر شاملے ہیں کہ تا اور فعل اس لیے ؛ لا ع تعریف اسم کا فاص خیر شاملے ہیں لینز بنتا بیس افغان سے کہا میا کہ اسم کیا میں اور کیا ہی اسم کیا ہوں تا کہ دو ہے اضافت کو اسم کیا میرا دیے ؟  وور ب اضافت کو اسم کیا ہم کیا ہم اور کیس نے دو ہے اضافت کی اسم کیا ہم اور کیس کیا میرا دیے ؟  وور ب نافذافت کو اسم کیا ہم کیا ہم اور کیس نے دو ہے اضافت کی اسم کیا ہم اور کیس کیا ہم اور کیس نے اسم کیا اسم کیا اسم کیا ہم اور کیس نے دو اسم کیا ہم اور کیا ہم اور کیس نے دو اسم کیا ہم اور کیس نے دو اسم کیا ہم اور کیس نے دو اسم کیا ہم اور کیا ہم اور کیس نے دو اسم کیا ہم اور کیا ہم اور کیس نے دو اسم کیا ہم اور کیا ہم کیا ہم اور کیا ہم کیا ہم اور کیا ہم کیا	
داخل بونااسم ما فاص کیوں ہے؟ سیزوفناوت کریں کہ تر فاصہ کو ن ساہے؟  آریجے : اور اسم کے فراص میں سر لام کا داخل ہو، اپنے اور اسم کے فراص میں سر لام کا داخل ہو، اپنے اور معزالیہ ہے۔  (قرف آئم بنی کا دفول اسم کے ساتھ اس بیے فاص کیا گیا ہے کہ اس قور میں کیا گیا ہے کہ اس قور اس بیے فاص کیا گیا ہے کہ اس قور اس معی مستقل ماہو دور می معنی مستقل مے دولار اس کی تعیین کیلئے ہے وہ میں اس معی مستقل می دولار اس کی تعیین کیلئے ہے وہ میں کیا گیا ہے کہ اس کی تعیین کیلئے ہے وہ اسم کیا دولار اس کی تعیین کیا اور عنی اسم کا ذائر میں اسمان اور تعیین کو اسم کیا فاص کیوں تعیین کو اسم کیا می اور تعیین کا اسم کی اقد میں کیا میں اور تعیین کا اسم کی اقد سے کی وجہ اضافت کی لیوان سے کیا میں اور تعیین کا اسم کی ساتھ فاص ہونا ہے۔  امافت سے میں در کسی شیء کا عرف جم کی گفر سر کے ساتھ صفاف اس کیونا ہے کہ اس کو اسم کو انتخاص کو دیا تھ صفاف ان کی کو دیا نہ کہ اس کو اسم کو انتخاص کی گفر سر کے ساتھ صفاف انتخاص کی گفر سے کے ساتھ صفاف انتخاص کی گفر سر کے ساتھ صفاف انتخاص کی گفر سے کے ساتھ صفاف انتخاص کی گفر سے کے ساتھ صفاف انتخاص کی گفر سے کے ساتھ صفاف انتخاص کی گفر سر کے ساتھ صفاف انتخاص کی گفر سے کی گفر سے کی ساتھ صفاف انتخاص کی گفر سے کی کو سر کا میں کیا گور سے کی کور سے کا میں کیا گور سے کے ساتھ صفاف انتخاص کی گفر سے کی گفر سے کا میں کیا گور سے کیا گور سے کیا گور سے کی کور سے کا میں کیا گور سے کی کور سے کیا گور سے کا میں کیا گور سے کیا	
ام فاص کون ساب ؟  ادر اسم کے فراص میں سر لام کا در فل سی ناب ادر اسم کے فراص میں سر لام کا در فل سی ناب ادر اسم کے فراص میں سر لام کا در افر بین ہے ۔  وف تعریف کا در فل سی کے ساتھ اس لیے ذا میں کیا گیا ہے کہ عمل میں مستقل مہر دلا دے گئی نفر میں کیلئے ہے فہس کے ساتھ اس لیے ذا میں کیلئے ہے فہس کی تعیین کیلئے میں اور خوا میں میں ناملہ ہے ۔  وب اضافت کو اسم کیا میں اور تحیین کا اسم کے ساتھ فاص ہونا ہے ۔  اضافت سے میں اور تحیین کا اسم کے ساتھ فاص ہونا ہے ۔  اضافت سے میں دکیا میں دیا کہ کی گفر پر کے ساتھ مفان اسم کے ساتھ کے دیا کہ کے ۔	
ترده نام الله کی فراص میں سر لاع کا داخل ہور اسم ادر الله الله الله الله الله الله الله الل	
جوہ اور معوزالیے ہیں۔  ام تعریف کادافل سرناسم کا خام کیوں  وہ تعریف کادفول اسم کے ساقہ اس لیے فاص کیا گیا ہے کہ  عن تعریف اس معی مستقل بالمفہومیں کی تعیین کیلئے ہیے جس میں کہ تعالم مطابقت دلالت کرتا ہے اور جوف معی مستقل فردلالت کرتا اور عمل اس کی تعالم مطابقة .  ایم لفظ مطابقت دلالت کرتا ہے اور جوف معی مستقل فردلالت کرتا ہے فام کون سا ہے ؛ لام تعریف اسم کا فام کی شامل ہے ۔  ام فافت سے کیا میں کو اسم کیا ہوں قرار دیا ؟ و جو تحریم کر کر کی کے اسم کی تعریف اسم کے ساقہ فاص ہونا ہے ۔  ام فافت سے مماد کسی شیء کا عرف جرکی گفریم کے ساقہ مفاف اسم کے ساقہ فاص ہونا ہے ۔  ام فافت سے مماد کسی شیء کا عرف جرکی گفریم کے ساقہ مفاف	
اام تعریف کاد فل بهرنااسم کا فام کیون کوف تعریف کاد فول اسم کے ساتھ اس لیے فام کیا گیا ہے کہ کوف تعریف اس معی مستقل بالمفہومیں کی تعیین کیلئے ہے جس الم لفظ مطابقت دلالت کرتاہے اور حرف معنی مستقل محر دلادی نہیں کرتا اور فعل اس ہے نہادلالت کرتا سے ہنہ کہ مطابقہ ۔ سے خامے کو ن ساہیے: لاع تعریف اسم کا فام خیر شامل ہیے نیز بتائیں افعافت کو اسم کیا ہمراد ہے ؟ طواب : افعافت کو اسم کیساتھ فاص ہونے کی وجمافعافت کے طواب : افعافت کو اسم کیساتھ فاص ہونے کی وجمافعافت کے لواز م لیمی تعریف کی عمیمی اور تحقیق کا اسم کے ساتھ فاص ہوناہے۔ افعافت سے مراد کسی شیء کا عرف جرکی گفر پر کے ساتھ مفاف ہوزانہ کہ اس کو اسم تو نفظاً ذکر کرکے ۔	
کوفی تعریف اسم مین مستقل بالمفهومین کی تعیین کیلئے ہے جس کوفی تعریف اس مین مستقل بالمفهومین کی تعیین کیلئے ہے جس کی لفظ مطابقت دلالت کو تاہے اور حمق مین مستقل کر دلالیں المین کو تا اور فعل اس ہے : رائم تعریف اسم کا فاقے خیم شاملے ہے ۔ سے خاصے کو ن ساہیے : رائم تعریف اسم کا فاقے خیم شاملے ہے ۔ سے خاصے کو ن ساہی خاص کیوں قرار دیا ؟ و جہ تحریم کریں المنظم بنائیں اضافت کو اسم کیسا تھ فاص ہونے ہی وجہ اضافت کے اسم کو اسم کیسا تھ فاص ہونے ہی ۔ اضافت سے میں اور تحسیف کا اسم کے ساتھ مفاف اسم کے ساتھ مفاف المنظم اور تحسیف کا اسم کے ساتھ مفاف اسم کو اسم	
کوف لعریف اس معی مستقل بالهفیومیری کی تعیین کیلئے ہیے قبس کی افغ مطابقت دلالت کرتا سے اور کرفی معی مستقل م دلالت کرتا سے کرتا سے بند کہ مطابقة .  یہ خامے کو ن سا ہیے : لاع تقریف اسم کا فامے خیم شامل ہے ۔  دب اضافت کو اسم کا فامے کیوں قرار دیا ؟ و جے تحریر کریں بینے بیتا ئیں اضافت کو اسم کیا تھراد ہے ؟  وواب ناضافت کو اسم کیسا تھ فاص ہونے کی و جے اضافت کے لووائے مقاف کو اسم کیسا تھ فاص ہونا ہے ۔  اضافت سے مراد کسی شیء کا عرف جم کی تقریر کے ساتھ مفاف اسم کیسا تھ مفاف اسم کیسا تھ مفاف کی نقریر کے ساتھ مفاف اسم کیسا تھ مفاف کے الیہ کو انتہ کہ اس کو اسم کو انتہ کے اس تعرف اس کو اسم کو انتہ کے اس کو انتہ کہ اس کو اسم کو انتہ کے اس کو انتہ کہ اس کو اسم کو انتہ کے اس کو انتہ کہ اس کو اسم کو انتہ کے انتہ کو انتہ کہ اس کو اسم کو انتہ کو انتہ کہ اس کو اسم کو انتہ کی نقریر کے ساتھ مفاف	
النافت سا الا الم الم الله الم الله الله الله ال	
اس کون سا ہے: لاع تعریف اسی کا خاص خیر ساملہ ہے ۔ لاع تعریف اسی کا خاص خیر ساملہ ہے ۔ لاع تعریف اسی کا خاص خیر ساملہ ہے ۔ لاع تعریف اسی کا خاص خیر ساملہ ہے ۔ لاع تعریف اسی کا خاص خیر ساملہ ہے ۔ بین بنتائیں اضافت سے کیا مراد ہے ؟ حواب : اضافت کو اسی کساتھ خاص ہونے کی وجہ اضافت کے لوازع لیجی تعریف کی خوسفی اور تحقیف کا اسی کے ساتھ خاص ہونا ہے ۔ اضافت سے کیا عمراد ہے ، اضافت سے میراد کسی شیء کا عرف جرکی تقریر کے ساتھ صفاف اضافت سے نام اس کو اسی تھی عکا عرف جرکی تقریر کے ساتھ صفاف سے نام نام کی اس کو اسی تحقیق اور کرکے ۔	
کے خامے کو ن سا ہے: الم تعریف اسم کا فامے خبر شامل ہے ۔  (ب) اضافت کو اسم کا فامے کیوں قرار دیا؟ و جہ تحریم کریں نینر بہتائیں اضافت سے کیا میراد سے ؟  حواب : اضافت کو اسم کسا تھ فاص ہونے کی وجہ اضافت کے لووز عبر ایفی تعریف گئوسٹی اور تحقیف کا اسم کے ساتھ فاص پوزا ہے ۔  اضافت سے مراد کسی شیء کا حرف جرکی تقریر کے ساتھ مفاف سے دانے کہ اس کو اسم تو نفظ از کر کرکے ۔	
بین بتائیں افعافت سے کبامراد ہے؟  عواب : افعافت کو اسم کساتھ فاص ہونے کی وجہافیافت کے  لوازم لیتی تعریف ، تخصیف اور تخصیف کا اسم کے ساتھ فاص ہونا ہے ۔  افعافت سے کہامراد ہے ،  افعافت سے مراد کسی شیء کا عرف جم کی تقریر کے ساتھ مفاف  ہونا ہے کہاس کو اسم تو نفطاً ذکر کر کے .	
جواب: افعافت کو اسم کساتھ فاص ہونے کی وجہ افعافت کے لوازم لیعتی تعریف آور تخصیف کا اسم کے ساتھ فاص ہونا ہے۔  افعافت سے محراد کسی شیء کا حرف جرکی تقریر کے ساتھ مفاف سے وافعافت سے کا حرف جرکی تقریر کے ساتھ مفاف سے وافعان نے کہ کرکے ۔	
لوازم لینی تعریف کی تعیی اور تخییف کا اسم کے ساتھ فاص ہوتا ہے۔ اضافت سے کیامبرا دیسے ، اضافت سے مراد کسی شیء کا عرف جرکی تقریر کے ساتھ مفاف ہونا نہ کہ اس کو اسم کو اسم کو انتخا کہ کرکے ۔	
لوازم لینی تعریف کی تعیی اور تخییف کا اسم کے ساتھ فاص ہونا ہے۔ اضافت سے کیامبرا دیسے ، اضافت سے مراد کسی شیء کا عرف جرکی تقریر کے ساتھ مفاف ہونا نہ کہ اس کو اسم تھو لفظ اُ ذکر کرکے .	
اضافت سے کیامراد سے ، اضافت سے مراد کسی شیء کا فرف فرکی تقریر کے ساتھ مفاف میونا نے کہ اس کو اسم کو لفظاً ذکر کر کے .	
افعافت سے مراد کسی شیء کا حرف جرکی تقریر کے ساتھ مفاف میونا نہ کہ اس کو اسم کو نفتا اُ ذکر کر کے .	
البونانه كماس كواسم كو لفظاً ذكركي.	
سوال نمر کو و النون زائد لامن قبلها الن ووزن الفعل و هز التول تقریب الن ) مزکو ر لاعبار س کی ترکیب کریس نیز بتا سبک که « هذ التول "	
(الف) مذكور لاعبارن كى تركيب كريس نيز بنائب كه " لهذا التول"	
ا کیالیامعی ہے۔	